

کوئی صاحب قصد طبع نکرے کیونکہ بزرگیہ ہنہ نہ سخت بھائی تارا چند جھیر بک سیر لاکھو محفوظ میں دین محمد سوئی

محمد سوئی
تھاچہ

پندرہویں
تھاچہ
بک سیر
مؤلف

میاں دین محمد سوئی

سکنہ ویر و وال راجپوتانا

بفرمایش

بھائی تارا چند جھیر بک سیر لاکھو

اندرون لوٹا رید و ازہ لاکھو

قیمت

بار دوم

منہجہ سوانحی

غزل داورا

بجانی

کندی دیویں جہدا مہنا میرا ویر لگا دا

دیکھو کیسا ہے زمانہ پارو آج کل دا

یہ کہا خاوند نے تجھ کو نہیں شرم و حیا منہ کھلے بازار کو جاتی ہے تو او بیجا

ساڑیا توں خون میری رگ رگدا

دیکھو کیسا ہے زمانہ پارو آج کل دا

چپ ہو بک بک کر اپنی زباں خاموش کرے نہ طعنے پار کے کچھ ہوش کر کچھ ہوش کر

بولیاں نہ مار کندی تیر لگا دا

دیکھو کیسا زمانہ پارو آج کل دا

آنکھ لڑتی ہے تیری غیرت سے جا کر بے شرم میں یہ کہتا ہوں میرے جینے کا ابے کیا دم

آپ خوف نہ تینوں اس عزوجل دا

دیکھو کیسا ہے زمانہ

یہ کہا عورت نے ناحق کیوں جلاتا ہے مجھ کو کسٹے بازار میں عورت تو بتاتا ہے مجھے

کندی دیویں جہدا مہنا میرا ویر لگا دا

دیکھو کیسا

اپنے خاوند کو دنیا میں بے عزت کرے یہ دعا ہے ایسی عورت کو خدا عارت کرے

رن تائیں آکھے تیرا پار لگا دا

تیرا حسن پیارا عاشقان توں ٹھکدا

گر نہیں تو بازاں پار میرا ہی سہی طعنے دیتا ہے تو جسکے اب میں سکا ہوگی

دانا حسن خدا نے طعنے ہوا جگدا

دیکھو کیسا ہے

آگے لگ جا سو دانی لوٹانے وصل بہا اس گل رخسار پر میں بلبلین لکھو نشان
 میٹوں تیرا سے اُلاہماں سپاں نت لگدا
 دیکھو کیسا ہے زمانہ یار و اجل و

غزل

دل میرا لیتے ہی ظالم نے چرائی آنکھیں
 ہم گنہگار ہیں جو چاہو سزا دو ہم کو
 ہنستے ہنستے تجھے دل ہم نے دیا تھا ظالم
 زکس آنکھ سے اُس شوخ نے پھر دیکھ لیا
 لطف تو جب کے کر دل سے دل لے آنکھ سے آنکھ
 اب تو ہمارا محبت کا خدا حافظ ہے
 پھر آنکھ تیری گردش قسمت ہو کر
 چل گئیں دل پہ میرے ناز کی چھریاں

ہے تقدیر میری کس سے لگانی آنکھیں
 ہم خطاوار ہیں تم سے جو لگا میں آنکھیں
 رونے رو تے تیری فرقت میں گنواں آنکھیں
 پھر میں بیمار ہوا پھر میری آئیں آنکھیں
 دوری دوسے کیا خاک ملا میں آنکھیں
 دیکھ کر انہیں مسیحا کی بھر آئیں آنکھیں
 تو پھر مجھ زمانے نے پھر میں آنکھیں
 میری آنکھوں سے جو ظالم نے ملا میں آنکھیں

غزل ماسٹر مظفر علی سلیم شاہ پور

ایک بوسہ ہم نے مانگا اس پری رخسار سے
 جنس کے ظیور بدل کر یوں کہا دلدار سے
 آسان سمجھتے ہو بوسہ میرے رخسار سے
 ایسی بے ادبی نہ کرنا حسن کی سرکار سے
 میں مریض محبت ہوں تو ہے حسیناں جہاں
 تو نے لٹکائے ہیں دل سینکڑوں لطف سیاہ مار سے
 ضرورت ہے کیا شمشیر کی نازک بدن
 قتل ہو جائیں گے عاشق ابروئے خمدار سے

شوقِ دید اچھٹے وصال یار سے
 حال تو پوچھ لیتے ہیں عشق کے بیمار سے
 مفت میں دل تو نے پھنسا یا ہے تسلیم
 کب وٹا ہوئی کسی کو کسی دل دار سے

غزل

| | |
|-----------------------------------|---|
| سکین تیری زبان پر انکار لگیا | میں انتظار کرتا تیرا یار لگیا |
| اب انتظار باقی تیرا یار رہ گیا | نبض چھٹی ہوئی میں اور اکھڑے ہو میں سانس |
| دل کو پکڑ کے طالب دیدار رہ گیا | پڑا اٹھایا یار نے تو منہ کو آیا چھپا |
| نیور بدل کے ابروئے خمدار لگیا | سینہ جو میرا چھین چکا مڑگان کے تیرے |
| میں ہائے ہائے کرتا ہوا یار لگیا | خیر دکھا کے چلے یا قافل نہ اک سنی |
| مڑتا ہی تیرے ہجر میں میں یار لگیا | پوچھا نہ تو نے آ کے کبھی میرا دل |
| دیکھی جو مشکل صورت دیدار لگیا | سو دانی کو جو یار نے جلوہ دکھا دیا |

غزل - داورہ سید محبوب علی جان نہری

دیکھو بالم سو تن کے نہ جانارے
 میرے دل کو نہ مانع جلاتا ہے
 شب کو کہاں ہے تھے گرد از دل بیان
 شرماتے کیوں ہو شرم یہ کیسی مہربان
 ذرا آنکھوں سے آنکھیں ملاتا ہے
 کچھ پیش چل سکی تیرو کہاں سے
 آخر کو مئے نہ میں تن کو کہ بان سے
 کیا دل کو ہمارے نشانہ رے
 تم جاؤ شوق سے میں تمہیں ٹوکتا نہیں
 سو تن کے گھر میں جانیسے میں روکتا نہیں
 لیکن مجھ کو نہ دل سے بھلا نارتے

لبتے ایک جام خوش گو ار کا اے میری جان آیا ہے موسم بہار کا
 اپنے ہاتھوں سے مجھ کو بلانا سے
 بکھری ہوئی وہ زلف کو سنبھال کر یہ پار ہے کہ بھول گئے دیکھ بھال کر
 اپنی کاکل میں مجھ کو پھنسانا سے
 بھوکے بنگالی بن کے تو آتے ہو میرے گھر جب تیرے باپ دادا کا پاؤں دنگی مال زر
 حق خدمت نہ میرے بھلنا مارے
 اب تک اپنی ہٹ سے نہ باز آؤ گے محبوب کو یہ دھوکے کب تک دکھاؤ گے
 دیکھا بھال رہے ہم نے زمانا سے
 دیکھو یا لم

غزل از ماسٹر مظفر علی صاحب سلیم شاہ جہا پوری

ہم نے یہ قصہ سنایا اس بت بے پیر کو
 کب روا ہے رنج دینا عاشق دلیگر کو
 سینکڑوں زخمی ہوئے ایک نگاہ ناز سے
 روک لے ظالم ذرا ان ابرؤں کے تیر کو
 ان دنوں میں بیوفائی مستیوہ معشوق کا
 تسکین تو دیتے نہیں وہ کبھی عاشق دلیگر کو
 دل میرا نکاہوں میں لیا اور یوں کہا
 اب تو پاؤں میں پہنو گے زلف کی زنجیر کو
 یا الہی ہے دن رات سلیم کی تجھ سے دعا
 ملا سے دلربا مٹاؤ گے دش تقدیر کو

ردمن کی پیکر از ماسٹر کیشنبہ قیمت ۳۰۰ انکاش ٹیچر مدگر امیر قیمت ۵۰۰

غزل

چھپ نہیں سکتی کسی پر آنکھ لہجائی ہوئی
 عشق میں تیرے میری صورت مر جھائی ہوئی۔
 بات گھیرائی ہوئی آواز بھرائی ہوئی
 شب کی خبریں نہ رہی ہے آنکھ بھرائی ہوئی
 ان کے چہرے پر تو زلفین اس طرح بھری ہیں آج
 چاند کی صورت گھٹا میں جیسے ہو آئی ہوئی۔
 دیکھتے ہی رہ گئیں حوریں کلچہ مقام کر
 بابِ جنت پہ میری تصویر لٹکائی ہوئی۔
 ایک بوسہ بے خودی میں لے لیا تو کیا ہوا
 ہنس کے فرمایا کیا شامت نہیں آئی ہوئی
 عشق میں تیرے یہ میرا حال خسرو ہو گیا
 تیرے سودائی کی کیا خلقت تماشا ہی ہوئی

لغت شریف

حال دل کس سے کہوں کوئی نہیں غمخوار ہے
 یا رسول اللہ مجھے اب حاجت دیدار ہے
 کہ رہا ابلیس تھا کہ ظلم یوں کرتا رہوں
 بخشتو الیں گے رسول اللہ مجھے اعتبار ہے
 باغ میں پھولوں سے جا کر کس طرح بہلاؤں دل
 پھول تو سب خار ہیں اور تو گل بے خار ہے
 ہجر احمد میں بھی تن من میں اپنا کھوویا

آنکھ میں زاری میرے یہ آنسوؤں کی تار ہے
 دولت دین سے میرا اب بھر دینا دامن رسول
 آرزوئے ہے یہی سودائی کو درکار ہے

پنجابی قصہ جات

| | | | |
|--------------|-----------|----------------|----------------|
| ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ |
| نیاز زری میر | میرے مولا | راہِ بخشہ | راہِ ہوتی نامہ |
| ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ |
| رسی | سیاہ کڑی | افیشہ راہِ ہٹی | روحِ حبت |

ملکھی شاہ منہ کو قیمت ۱
 ملکھی دیوی دیوی ماہین ۲
 ملکھی حقیقت ۱
 تصویر قیمت ۳

| | | | |
|-------------------------|---------------------------|---|---|
| ۶ | ۶ | ۶ | ۶ |
| ارائش نخل عرف حاتم طائی | بلخ و بہار عرف چہار درویش | ۸ | ۸ |
| طوطا بیتا کامل | سنگھاسن بنیسی | ۲ | ۲ |
| گل بکاولی | بیتال کھسی | ۲ | ۲ |

ان کے علاوہ ابھی رسم کے تازہ تازہ تیار ہوتے رہتے ہیں قیمت منگوانے

ناولوں کا سلسلہ

| | | | |
|---------------|-------------|--------------|--------------|
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| پولیس انسپکٹر | آرام جان | محبت و ق | گردھ کریمہ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| فیرٹل آئی | سو تیلی ماں | باقی پٹھانی | شیردل جیپا |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| بھتتا چراغ | عونی آنسو | دیوانی لڑکی | پھٹا پھٹ توڑ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۸ | ۸ |
| دوم | چمکتا نجر | گوبراشک | زنجیر گوہر |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| محبت کا جاوہ | ستانِ محبت | لاہوری بریال | جیکسن |
| ۶ | ۶ | ۶ | ۶ |
| پرارمان جینہ | پیشی چھری | نقش سیانی | اندھ جال |

۸ ایک پیسہ کم وی بی نہ ہوگا بلکہ خریداری کی قیمت میرا نام بھائی تارا چند جھمبہ دیکھ لو

جواہرات مفت لکڑی میں

| | | | |
|---|---------------------------|---|-----------------------|
| ۳ | پاکٹ کوک شاستر بالتصویر | ۳ | انگلش ٹیچر محمد گرامر |
| ۳ | کامل سنیا سی | ۳ | رومن کیپر پیپر |
| ۳ | محررات اناختہ | ۳ | موٹر گائیڈ بالتصویر |
| ۳ | بنکال کا جادو | ۳ | مارمونیم گائیڈ |
| ۳ | کشمیر کا جادو | ۳ | گلزار مارمونیم |
| ۳ | مداریوں کا پڑھنا | ۳ | پریم ساگر بالتصویر |
| ۳ | یورپ کا مداری | ۳ | منوسمتری |
| ۳ | تاش چالیسی | ۳ | بھگت گیتا کلان |
| ۳ | دھرم پرچار بلی ناختہ اردو | ۳ | خورد |
| ۱ | ہری ہر | ۱ | ترکال سندھیا |
| ۱ | ہنومان چالیس | ۱ | دیپک سندھیا |
| ۱ | کتھنا ناسکیت اردو سنتر | ۱ | سارگینتا |
| ۲ | فنجان وطن | ۲ | رام بن باس |
| ۲ | سچا سودا | ۲ | دوم |
| ۲ | سینا بن باس | ۲ | رام گیتا |
| ۲ | گوشن ترنگ | ۲ | گرچہ گینتا |
| ۲ | مالا | ۲ | مہا پرشد مال |
| ۲ | موتی | ۲ | چٹا بھجن |
| ۱ | تھمت کا جیکر | ۱ | سندرگیت |

انکے علاوہ اور بھی بربندب کی کتابیں بارعایت مل سکتی ہیں فرست کتب مفت

ملنے کا پتہ: بھائی تارا چند جھمبہ کے پاس لاہور

B-2468